Lesson 5: Yunus (Ayaat 75- 109): Day 16

سُوْرَۃُ یُوْنس کی تفسیر

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ
پھر	بھیجا ہم نے	سے	پیچھے ان

پھر اُن کے بعد ہم نے

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

مُّوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون کی	اور	اسکے سرداروں کی	ساتھ نشانیوں اپنی کے	تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ
قوم	گنہگار	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	نزدیک ہمارے	کہا انہوں نے	بیشک

گنہگار لوگ تھے ﴿٧٥﴾ تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ

هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ

هٰذَا	لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ
یہ	البتہ جادو ہے	ظاہر	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	واسطے حق کے	جب	آیا تمہارے پاس

یہ تو صریح جادو ہے ﴿٧٦﴾ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ

اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا

اَسِحْرٌ	هٰذَا	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	فلاح پاتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آیا ہے تو ہمارے پاس	تاکہ پھیر دے ہم کو	اس چیز سے کہ

یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے ﴿٧٧﴾ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو

وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا

وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِى	الْاَرْضِ	وَ	مَا
پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	اور	ہووے	واسطے تمہارے	بڑائی	بیچ	زمین کے	اور	نہیں

کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِكُلِّ سٰحِرٍ

نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِیْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
ہم	واسطے تمہارے	ایمان لانیوالے	اور	کہا	فرعون نے	لے آؤ میرے پاس	ہر	جادوگر

ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں﴿٧٨﴾ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

عَلِيْمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
دانا کو	پس جب	آئے	جادوگر	کہا	واسطے ان کے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہو تم

لے آؤ﴿٧٩﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو

مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ

مُّلْقُوْنَ	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ	بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ
ڈالنے والے	پس جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو	لائے ہو تم	ساتھ اس کے	جادو ہے	بیشک

ڈالو﴿٨٠﴾ جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے۔

اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ

اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ
اللہ	جلد باطل کرتا ہے اسکو	تحقیق	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	مفسدوں کا	اور	ثابت کرے گا	اللہ

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کردے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا﴿٨١﴾ اور اللہ اپنے حکم

اَلْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

اَلْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ
حق کو	ساتھ اپنی باتوں کے	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	پس نہ	ایمان لائے	واسطے موسیٰ کے	مگر	اولاد

سے سچ کو سچ ہی کردے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں﴿٨٢﴾ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى	خَوْفٍ	مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ىِٕهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
اس کی قوم کی	اوپر	ڈر کے	سے	فرعون	اور	انکے سرداروں سے	اس سے کہ	عذاب کرے ان کو

سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہلِ دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ اُن کو آفت میں نہ پھنسا دے۔

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ	وَقَالَ
اور	بیشک	فرعون	البتہ چڑھا ہوا ہے	بیچ	زمین کے	اور	بیشک وہ	البتہ بے باکوں سے ہے	اور کہا

اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب (اور کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا ﴿۸۳﴾ اور موسیٰ نے کہا

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ نے	اے قوم میری	اگر	ہو تم	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	پس اوپر اسکے	توکل کرو	اگر	ہو تم

کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اُسی پر

مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُّسْلِمِيْنَ	فَقَالُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پس کہا انہوں نے	اوپر	اللہ کے	توکل کیا ہم نے	اے رب ہمارے	مت	کر ہم کو	فتنہ	واسطے قوم

بھروسہ رکھو۔ تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۸۴﴾ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
ظالموں کے	اور	نجات دے ہم کو	ساتھ رحمت اپنی کے	سے	قوم	کافروں

نہ ڈال ﴿۸۵﴾ اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش ﴿۸۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا
اور	وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	اور	اسکے بھائی کے	یہ کہ	جگہ دو	واسطے قوم اپنی کے	بیچ مصر کے	گھر

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیے مصر میں گھر بناؤ

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

وَّ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	کرو	گھروں اپنوں کو	رو قبلہ	اور قائم رکھو	نماز کو	اور	بشارت دے	ایمان والوں کو

اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا	فِي
اور	کہا	موسیٰ نے	اے رب ہمارے	بیشک تو نے	دیا ہے	فرعون کو	اور	اسکے سرداروں کو	آرائش	اور	مال	بیچ

اورموسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) سازو برگ اور مال وزر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى
زندگانی	دنیا کے	اے رب ہمارے	تا کہ گمراہ کریں	سے	راہ تیری	اے رب ہمارے	مٹا ڈال	اوپر

دے رکھا ہے اے پروردگار! ان کا مآل یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

اَمْوَالِهِمْ	وَ	اشْدُدْ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ
ان کے مالوں کے	اور	سختی ڈال	اوپر	ان کے دلوں کے	پس نہ	ایمان لاویں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم

الْاَلِيْمَ ۸۸ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ

الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ
درد دینے والا	کہا	تحقیق	قبول کی گئی	دعا تمہاری	پس مستقیم رہو	اور	ہرگز مت پیروی کیجیو	راہ

نہ دیکھ لیں (۸۸) (اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۸۹ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ
ان لوگوں کی کہ	نہیں	جانتے	اور اتار لے گئے ہم	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پس پیچھا کیا ان کا

کے رستے نہ چلنا (۸۹) اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ
فرعون نے	اور اسکے لشکروں نے	سرکشی	اور	تعدی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق نے	کہا کہ

لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ

اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِیْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا	اِسْرَآءِیْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ
ایمان لایا میں	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر وہ	جو	ایمان لائے	ساتھ اسکے	بنی	اسرائیل	اور	میں ہوں	سے

میں ایمان لایا کہ جس (اللہ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْئٰنَ وَ قَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ

الْمُسْلِمِیْنَ	آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ	عَصَیْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ
فرمانبرداروں میں	کیا اب	اور	تحقیق	نافرمانی کر چکا تو	پہلے اس سے	اور	تھا تو	سے

فرمانبرداروں میں ہوں﴿۹۰﴾ (جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور

الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ

الْمُفْسِدِیْنَ	فَالْیَوْمَ	نُنَجِّیْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ
مفسدوں	پس آج	نجات دیں گے ہم تجھ کو	ساتھ بدن تیرے کے	تا کہ ہو تو	واسطے ان لوگوں کے کہ	پیچھے تیرے ہیں

مفسد بنا رہا؟﴿۹۱﴾ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لیے

اٰیَةً ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ

اٰیَةً	وَ	اِنَّ	كَثِیْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	عَنْ	اٰیٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِیْٓ
نشانی	اور	بیشک	بہت	سے	لوگوں میں	سے	نشانیوں ہماری	البتہ غافل ہیں	اور	البتہ تحقیق	جگہ دی ہم نے	بنی

عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں﴿۹۲﴾ اور ہم نے بنی

اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا

اِسْرَآءِیْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّیِّبٰتِ	فَمَا
اسرائیل کو	جگہ دینا	راستی کا	اور	رزق دیا ہم نے ان کو	سے	پاکیزہ چیزوں	پس نہ

اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ

اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ

اخْتَلَفُوْا	حَتّٰی	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	یَقْضِیْ
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ آیا	ان کے پاس	علم	بیشک	پروردگار تیرا	فیصل کرے گا

باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	فَاِنْ
درمیان ان کے	دن	قیامت کے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے وہ	بیچ اس کے	اختلاف کرتے	پس اگر

تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا(۹۳) اگر

كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ

كُنْتَ	فِيْ	شَكٍّ	مِّمَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ
ہوتو	بیچ	شک کے	اس چیز سے کہ	نازل کی ہم نے	طرف تیری	پس سوال کر	ان لوگوں سے کہ

تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ

يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ
پڑھتے ہیں	کتاب	سے	پہلے تجھ	البتہ تحقیق	آیا ہے تیرے پاس	حق	سے

پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ	وَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ
پروردگار تیرے	پس ہرگز مت	ہو	سے	شک لانے والوں	اور ہرگز مت	ہو	سے	ان لوگوں کہ

آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا(۹۴) اور نہ ان لوگوں میں ہونا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
جھٹلاتے ہیں	نشانیوں	اللہ کی کو	پس ہو جائے گا	سے	ٹوٹا پانے والوں	بیشک	وہ لوگ کہ

جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے(۹۵) جن لوگوں کے

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوْ

حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَوْ
ثابت ہوئی	اوپر ان کے	بات	پروردگار تیرے کی	نہیں	ایمان لائیں گے	اور	اگر

بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے(۹۶) جب تک

جَآءَتۡهُمۡ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوۡ لَا

جَآءَتۡهُمۡ	كُلُّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الۡعَذَابَ	الۡاَلِيۡمَ	فَلَوۡ	لَا
آئیں ان کے پاس	سب	نشانیاں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	درد دینے والا	پس کیوں	نہیں

عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے ﴿٩٧﴾ تو کوئی

كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ

كَانَتۡ	قَرۡيَةٌ	اٰمَنَتۡ	فَنَفَعَهَاۤ	اِيۡمَانُهَاۤ	اِلَّا	قَوۡمَ	يُوۡنُسَ	لَمَّاۤ
ہوئی	کوئی بستی کہ	ایمان لائی ہو	پس نفع دیا ہو اس کو	ایمان اس کے نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اُس کا ایمان اُسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب

اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

اٰمَنُوۡا	كَشَفۡنَا	عَنۡهُمۡ	عَذَابَ	الۡخِزۡىِ	فِى	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا
ایمان لائے	کھول دیا ہم نے	ان سے	عذاب	رسوائی کا	بیچ	زندگانی	دنیا کے

ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن سے ذلت کا عذاب دور کر دیا

وَ مَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿٩٨﴾ وَ لَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى

وَ	مَتَّعۡنٰهُمۡ	اِلٰى	حِيۡنٍ	وَ	لَوۡشَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنۡ	فِى
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	تک	ایک مدت	اور	اگر چاہتا	رب تیرا	البتہ ایمان لاتے	جو کوئی	بیچ

اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ﴿٩٨﴾ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ

الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا

الۡاَرۡضِ	كُلُّهُمۡ	جَمِيۡعًا	اَفَاَنۡتَ	تُكۡرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوۡنُوۡا
زمین کے ہیں	سب کے سب	سارے	کیا پس تو	زبردستی کرتا ہے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں

زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ

مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

مُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفۡسٍ	اَنۡ	تُؤۡمِنَ	اِلَّا	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ
مسلمان	اور	نہیں	ہے	کسی جی کو	یہ کہ	ایمان لائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے

وہ مومن ہو جائیں؟ ﴿٩٩﴾ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے

وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	قُلِ	انْظُرُوْا
اور	کر دیتا ہے	پلیدی	اوپر	ان لوگوں کے کہ	نہیں	سمجھتے	کہہ	دیکھو

اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ﴿۱۰۰﴾ (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ

مَاذَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ
کیا ہے	بیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے	اور	نہیں	کفایت کرتیں	نشانیاں	اور	ڈرانے والے

تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈراوے

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

عَنْ	قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
سے	اس قوم کہ	نہیں	ایمان لاتے	پس نہیں	انتظار کرتے	مگر	مانند	دنوں

اُن کے کچھ کام نہیں آتے ﴿۱۰۱﴾ سو جیسے (برے) دن اُن سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے کہ	گزرے ہیں	سے	پہلے ان	کہہ	پس منتظر رہو	بیشک میں بھی	ساتھ تمہارے

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ
انتظار کرنے والوں سے ہوں	پھر	نجات دیں گے ہم	اپنے پیغمبروں کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اسی طرح

انتظار کرتا ہوں ﴿۱۰۲﴾ اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ
ثابت ہوا	اوپر ہمارے	نجات دینا	مسلمانوں کا	کہہ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ﴿۱۰۳﴾ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح

فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

فِيْ	شَكٍّ	مِّنْ	دِيْنِيْ	فَلَآ اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
بیچ	شک کے	سے	دین میرے	پس نہیں عبادت کرتا میں	ان کو کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے

کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَ اُمِرْتُ اَنْ

اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
اللہ کے	اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	قبض کرتا ہے تم کو	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ
ہوں میں	سے	ایمان والوں	اور	یہ کہ	سیدھا کر	منہ اپنے کو	واسطے دین

کہ ایمان لانے والوں میں ہوں (۱۰۴) اور یہ کہ (اے محمد ﷺ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی

حَنِيْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ

حَنِيْفًا	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَا	تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ
حنیف کے	اور	مت	ہو	سے	مشرکوں	اور	مت	پکار	سوائے

کیے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (۱۰۵) اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا

اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَ	لَا	يَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا
اللہ کے	اس چیز کو کہ	نہ	نفع دیتا ہے تجھ کو	اور	نہ	ضرر دے تجھ کو	پس اگر	کیا تم نے	پس بے شک تو	اس وقت

نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا کرو گے تو

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ
ظالموں میں سے ہے	اور	اگر	لگا دیوے تجھ کو	اللہ	برائی	پس نہیں	کھولنے والا	واسطے اسکے

ظالموں میں ہو جاؤ گے (۱۰۶) اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے

إِلَّا هُوَ ۚ وَ إِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۚ يُصِيْبُ بِهٖ

إِلَّا	هُوَ	وَ	إِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے	خیر کا	پس نہیں	کوئی پھیرنیوالا	فضل اسکے کو	پہنچا دیتا ہے	ساتھ اسکے

والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (١٠٧) قُلْ

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ
جس کو	چاہتا ہے	سے	بندوں اپنے	اور	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	کہہ

سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (١٠٧) کہہ دو کہ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
اے	لوگو	تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	حق	سے	پروردگار تمہارے	پس جس نے

لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
راہ پائی	سوائے اسکے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس نہیں سوائے اسکے۔	گمراہ ہوتا ہے

ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے

عَلَيْهَا ۚ وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ (١٠٨) وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى
اوپر اس کے	اور	نہیں	میں	اوپر تمہارے	داروغہ	اور	پیروی کر	اس چیز کی کہ	وحی کی جاتی ہے

اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں (١٠٨) اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے

اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (١٠٩)

اِلَيْكَ	وَ	اصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
طرف تیری	اور	صبر کر	یہاں تک کہ	حکم کرے	اللہ	اور	وہ	بہتر ہے	سب حکم کرنے والوں کا

اس کی پیروی کیے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (١٠٩)